Jesus' death on the cross atoned for the sins of the world by his taking our place and suffering our punishment for our sins for us

Fr. Steven Scherrer, MM, Th.D.
www.DailyBiblicalSermons.com

Homily of the 29th Sunday of the Year, October 17, 2021
Isaiah 53:10-11; Psalm 32; Hebrews 4:14-16; Mark 10:42-45

صلیب پر یسُوع کی موت نے ہماری خاطِر ہمارے گُناہوں کی ہماری سزا پاتے اور ہمارا بدلہ ہوتے دُنیا کے گُناہوں کا فِدیہ دیا

فادر سٹیون سکرر، ایم ایم، ٹی ایچ ڈی
www.DailyBiblicalSermons.com

سال کے 29ویں اتوار کا وعظ، 17 اکتوبر، 2021

اِشعیا 53: 10۔11؛ مزمُور 32؛ عبرانیوں 4: 14۔16؛ مرقس 10: 42۔45

"تب یسُوع نے اُنہیں پاس بُلا کر اُن سے کہا تُم جانتے ہو۔ کہ وہ جو غیر قوموں کے سردار سمجھے جاتے ہیں اُن پر حُکم چلاتے ہیں۔ اور اُن کے اُمراء اُن پر اختیار جتاتے ہیں۔ مگر تُم میں ایسا نہیں۔ بلکہ جو تُم میں بڑا ہونا چاہے۔ وہ تمہارا خادم بنے۔ اور تُم میں سے جو کوئی اوّل ہونا چاہے وہ سب کا غُلام بنے۔ کیونکہ ابنِ انسان بھی اِس لئے نہیں آیا۔ کہ خدمت کرائے بلکہ اِس لئے کہ خدمت کرے۔ اور اپنی جان بُہتیروں کے بدلے فِدیہ میں دے" (مرقس 10: 42۔45)۔

یسُوع کے شاگردوں کا اَبھی تک خیال تھا کہ یسُوع دُنیاوی بادشاہتوں کی طرح ایک عارضی بادشاہی قائم کرنے والا تھا، اور ہر ایک نے اِس میں اوّل مقام پانے کی تمنا کی۔ پس یعقوب اور یوحنا نے یسُوع سے پوچھا کہ وہ اُس کے جلال میں ایک اُس کے دائیں طرف اور ایک اُس کے بائیں طرف بیٹھیں گے۔ جب دیگر شاگردوں نے اِس درخواست کی بابت سُنا، تو وہ اِن دو شاگردوں سے غصّہ ہُوئے جو اپنے لئے اعلیٰ مقام پانے کی کوشش کر رہے تھے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ بارہ شاگرد دیگر بادشاہتوں کی طرح عارضی دُنیاوی شان وشوکت کے لئے تمنّا کر رہے تھے۔

مگر یسُوع آج اُنہیں بتاتا ہے کہ ایسا نہیں جس طرح کی بادشاہی ہوگی۔ وہ دوسرے لوگوں پر حکمرانی نہیں کریں گے جیسا کہ غیر قوم اپنی حکومتوں میں کرتے ہیں " مگر تُم میں ایسا نہیں۔ بلکہ جو تُم میں بڑا ہونا چاہے۔ وہ تمہارا خادم بنے۔ اور تُم میں سے جو کوئی اوّل ہونا چاہے وہ سب کا غُلام بنے" (مرقس

10 :43-44)۔تب یسُوع اپنا نمونہ پیش کرتا ہے جس کی اُنہیں پیروی کرنی چاہیئے"کیونکہ ابنِ انسان بھی اِس لئے نہیں آیا۔ کہ خدمت کرائے بلکہ اِس لئے کہ خدمت کرے۔اور اپنی جان بُہتیروں کے بدلے فِدیہ میں دے"(مرقس10 :45)۔

مگر یہ آیت یسُوع کی بادشاہی میں کس طرح بڑا ہونے کی محض ایک مثال سے زیادہ ہے، مثال کے طور پر خدمت کرنا نہ کہ خدمت کرانا، جیسا کہ یسُوع خدمت کرنے آیا نہ کہ خدمت کرانے"اور اپنی جان بُہتیروں کے بدلے فِدیہ میں دے"(مرقس10 :45) یہ آیت ہمیں یسُوع کیا ہے اور وہ دُنیا میں کیا کرنے آیا کی بصیرت بخشتی ہے۔وہ اپنی جان بُہتیروں کے بدلے فِدیہ میں دینے آیا۔

ہم جانتے ہیں کہ ایک فِدیہ ایک کفارہ کی قیمت پر ہوتا ہے جو کہ کوئی کسی قیدی یا غُلام کی رہائی کے واسطے ادا کرتا ہے۔یسُوع بُہتیروں کے بدلے فدیہ کی قیمت ادا کرنے کے لئے اپنی جان دے گا۔ یہ کون لوگ ہیں جن کا وہ فدیہ دے رہا ہے، اور وہ اُن کا کس چیز سے فدیہ دے رہا ہے؟ وہ گُناہگار ہیں؛ یعنی کہ ہم سَب جو کہ گُناہ اور شیطان کے غلام ہیں اور اُس کی بادشاہی میں ہے اور مرنے کے بعد اپنے گُناہوں کی سزا پانے کے لئے ہمیشہ کے لئے دوزخ میں جائیں گے۔

مگر یسُوع ہمیں گُناہ، شیطان اور ابدی موت کی غلامی سے آزا کرنے کے لئے فدیہ دینے، ہماری قیمت ادا کرنے آیا ہے۔ مگر یسُوع ہمارا فدیہ شیطان کو دینے نہیں آیا، کیونکہ ہم شیطان کے مقروض نہیں تھے، بلکہ خُدا کے۔ ہمارا قرض، ہماری سزا تھی جس کے ہم مستحق تھے اور اپنے گُناہوں کے سبب واجبی سزا کے مقروض تھے۔ یہ قرض خُدا کا تھا، اور ہمیں اِس کی ادائیگی کرنا تھی کیونکہ خُدا راست خُدا ہے جو انصاف چاہتا ہے۔

مگر کوئی بھی اِسے ادا نہیں کر سکتا اور بچایا جاتا، کیونکہ ہم سَب اِسے ادا کر کے بھی ہمیشہ دوزخ میں ہوتے۔ پس، خُدا ہی، جو کہ رحیم ہے، اور ہمارے گناہوں کے سبب ہماری سزا میں ہماری خاطر ہمارا قرض ادا کرتا ہے۔ خُدا باپ اپنے بیٹے میں یہ ادَا کرتا ہے، جو کہ اُس کے ساتھ ہے اور الوہیت میں اُس کے برابر ہے۔

پس، الٰہی بشری یسُوع، خُدا کا بیٹا دُنیاوی جلال کی بادشاہی میں خُدمت کرانے نہیں بلکہ خدمت کرنے آیا، اور اُس کی خدمت بُہتیروں کو آزاد کرنے کے لئے خُدا کے حضُور ہمارا فدیہ دینا ہے۔وہ سب کو نہیں بچاتا۔۔۔ مگر بُہتیروں کو"کیونکہ ابنِ انسان بھی اِس لئے نہیں آیا۔ کہ خدمت کرائے بلکہ اِس لئے کہ خدمت کرے۔اور اپنی جان بُہتیروں کے بدلے فِدیہ میں دے"(مرقس10 :45)۔

یہ بُہتیرے کون ہیں؟ یہ وہ ہیں جو اپنے گُناہوں کی خاطِر صلیب پر یسُوع مسیح کی کفّارہ بخش یعنی فِدیہ کی موت پر اپنا کامِل بھروسہ رکھتے ہیں۔ یہ وہ ہیں جنہیں خُدا سمجھے گا کہ اُن کے گُناہوں کی سزا کی کامِل ادائیگی صلیب پر اُس کے بیٹے کی موت میں ہو گئی ہے اَور اُنہوں نے سزا پالی ہے۔

فِدیہ کی قیمت خُدا کے بیٹے کا خُون ہے جو ہماری خاطر ہمارے گُناہوں کی ہماری موت کی سزا پانے میں بہایا گیا۔ خُدا یسُوع کے دُکھ، صلیب پر اُس کے بہے خُون میں پیش ہوئے، قرض کی ادائیگی کی مانند جو کہ اُن کے گُناہوں کی سزا میں دُکھ کے خُدا کے ساتھ ساری بنی نوع انسان رکھتی ہے کو شمار کرے گا۔ اُس کی موت سب کی ادائیگی کے لئے کافی ہے، مگر بُہتیروں کے لئے کافی ہے، یعنی کہ جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔

یہ آیت(مرقس10 :45)"ساری انجیل کی کلیدی آیت ہے۔یہ مختصر طور پر ایک الٰہیات ہے، دُنیا کی سَب سے بڑی زِندگی کی تصویر"(ولیم میکڈونلڈ، ایمانداروں کی بائبل کمنٹری(تھامس نیلسن)، صفحہ 1349)۔

"یہ(مرقس10 :45کی یہ کلیدی آیت) اُن آیات میں سے ایک ہے جو یسُوع کی موت کے کفارہ بخش کردار کو بے ساختگی سے ثابت کرتی ہے۔وہ موت کوئی عام موت نہ تھی، جیسا کہ شہیدوں کی طرح، یا پاک آدمیوں کی۔یہ پاک خُدا کے حضُور گُناہ آلودہ شخص کے قرضوں کی، الٰہی نمائندہ سے

اعلانیہ ادائیگی تھی۔ یہ فدیہ تھا جسے ایک الٰہی ضامن (نعم البدل، یا نمائندہ) نے دیا تاکہ گناہگاروں، جو اپنے گُناہوں کی زنجیر میں قید اور بندھے تھے کو آزادی دلائے۔ اُس موت سے یسُوع نے آدمی کے لاتعداد گُناہوں کی مکمل ادائیگی کی۔ وہ لکڑی پر اپنے بدن میں ہمارے گُناہوں کو اُٹھالے گیا۔ خُدا نے ہم سب کی بدی اُس پر لادی۔ جب وہ مرا، وہ ہماری خاطر مرا۔ جب اُس نے دُکھ سہے، اُس نے ہماری خاطر سہے۔ جب وہ صلیب پر لٹکایا گیا، وہ ہماری خاطر لٹکایا گیا۔ جب اُس کا خُون بہا، وہ ہماری روحوں کی قیمت تھی" (جے سی رائل، 1816۔1900)۔

اِس کی آج کی اشعیا کی کتاب سے پہلی تلاوت میں صدیوں پہلے پیشنگوئی کی گئی تھی (اشعیا 53 :10۔11)۔ اشعیا نے مسیحا کی کفارہ بخش موت کی پیشنگوئی کی" تو بھی خُداوند کو پسند آیا کہ اُسے بیماریوں سے کچلے۔ یقیناً اُس نے اپنے آپ کو خطا کا ذبیحہ کیا" (اشعیا 53 :10 اے)۔ یہ خُدا کا منصوبہ تھا اپنے بیٹے کو اجازت دینا کہ دُکھ سہے جو ہمیں اپنے گُناہوں کی سزا میں سہنے چاہیئے تھے تاکہ الٰہی انصاف سزا کا ہمارا قرض پُورا ہو اور ادا ہو جو خُدا سے ہماری ادائیگی گنی جائے اُس کے وسیلہ سے جسے خُدا نے ہماری ادائیگی کرنے کے واسطے بھیجا، مثال کے طور پر اپنے بیٹے، اور اُس نے صلیب پر ہماری خاطر ادا کیا۔

اشعیا فرماتا ہے "اُس نے اپنے آپ کو خطا کا ذبیحہ کیا۔ وہ ایسی نسل دیکھے گا" (اشعیا 53 :10 ب)۔ یسُوع نے اپنے آپ کو صلیب پر خطا کا ذبیحہ کیا اور ایسا کرتے وہ اپنی نسل دیکھے گا، یعنی کہ وہ جو اُس پر ایمان لاتے ہیں اور صلیب پر اُس کے کفارہ بخش عمل سے اُس کے وسیلہ سے آزاد ہوئے ہیں۔ یہ لوگ اُس کی نسل ہیں۔

"وہ اپنی جان کے دُکھ کے بعد نُور دیکھے گا۔ اور اپنے عرفان سے آسودہ ہو گا" (اشعیا 53 :11)۔ صلیب پر اُس کے بدن اور جان کے دُکھ کا نُور ہوا اور وہ دیکھے گا، اور اپنے عرفان سے وہ آسودہ ہو گا۔ یہ پھل دُنیا کی رہائی ہے، یعنی کہ بُہتیروں کی، نہ کہ سَب کی۔ اُس کی موت سب کے لئے کافی تھی، مگر لاگو بُہتیروں پر تھی، یعنی کہ، اُن کے لئے جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔

تب اشعیا فرماتا ہے "وہ اپنے عرفان سے آسودہ ہو گا۔ میرا صادق خادم بُہتیروں کو صادق ٹھہرائے گا۔ اور وہ اُن کی بدیوں کو اُٹھالے گا" (اشعیا 53 :11)۔ کنگ جیمس ورژن اِس کا ترجمہ یُوں کرتا ہے "وہ اپنے عرفان سے آسودہ ہو گا۔ میرا صادق خادم بُہتیروں کو راستباز ٹھہرائے گا۔ اور وہ اُن کی بدیوں کو اُٹھالے گا" (اشعیا 53 :11)۔

یسُوع اشعیا کی اِس آیت کو یُوں پُورا کرتا ہے بُہتیروں کو راستباز شمار کرتے یا بُہتیروں کو صادق ٹھہراتے۔ یسُوع کی بابت کہا جاسکتا ہے کہ وہ ہمیں صادق ٹھہراتا ہے، کیونکہ وہ ہماری صادق کی ناقابلِ تحسین وجہ ہے، جسے وہ صلیب پر اپنی قُربانی سے ہمارے لئے خریدتا ہے۔ مگر خُدا باپ کے بارے میں بھی کہا جاسکتا ہے کہ وہ ہمیں صادق ٹھہراتا ہے، کیونکہ اُس نے ایسا کرنے کے لئے اپنے بیٹے کو بھیجا اور ہماری خاطر اُس کی قُربانی کو قبول کیا، مثال کے طور پر صلیب پر یسُوع کا بہا خُون، اور اعلان کرتا ہے کہ ہم گُناہ سے رہا ہے اور صادق ٹھہرائے گئے ہیں (جوزف بنسن، 1749۔1821 اشعیا 53 :11)۔

آج کی پہلی تلاوت کی آخری آیت یہ ہے "وہ اُن کی بدیوں کو اُٹھالے گا" (اشعیا 53 :11) یہ صلیب پر یسُوع نے جو کچھ کیا کا حتمی اظہار ہے، وہ ہماری خطاؤں کو اُٹھالے گیا۔ خُدا نے ہماری بدیاں اُس پر لادی تاکہ وہ ہمارے بدلے ہمارے گُناہوں کی واجبی سزا پائے، تاکہ سَب جو اُس پر اِیمان لاتے ہیں خُدا سے صادق ٹھہریں؛ یعنی کہ صادق قرار پائیں اور ٹھہریں۔

دراصل "پر خُداوند نے ہم سب کی بدی اُس پر لادی" (اشعیا53 :6)۔ خُدا نے اُس پر ہماری بدیاں کیوں لادیں؟ یہ اِس لئے ہے تا کہ وہ ہمارے بدلے اُن کی سزا پائے ہماری خاطر تا کہ ہمیں دوزخ میں اُن کی سزا نہ پانی پڑے۔ اِشعیا نے پیشنگوئی کی کہ مسیحا ہمارے گُناہوں کی خاطر سزا پائے گا "تو بھی وہ ہماری ہی خطاؤں کے سبب سے زخمی ہُوا۔ اور ہماری ہی بدیوں کی خاطر کچلا گیا" (اشعیا53 :5)۔

یہ غُور کرنا ضروری ہے کہ اشعیا یہ نہیں کہتا ہے کہ مسیحا ہماری خطاؤں سے زخمی ہُوا، جیسا کہ ایک والد اپنے بیٹے کے جُرم سے زخمی ہوتا ہے۔ بلکہ اِشعیا یہ کہتا ہے کہ مسیحا ہماری ہی خطاؤں کے سبب زخمی ہُوا؛ یعنی کہ اُس نے ہماری ہی خطاؤں کے سبب سے سزا پائی تا کہ ہمیں ہمیشہ دوزخ میں اُن کی سزا نہ پانی پڑے۔ (جوزف بنسن اشعیا53 :5)۔

یہ گفتگو اِنجیل کے مرکزی خیال پر ہے، یعنی کہ خُوشخبری کہ ہم بدکار گُناہگار صلیب پر یسُوع کی کفارہ بخش موت سے صادق ٹھہرائے گئے ہیں، کیونکہ اُس نے ہمارے گُناہوں کے سبب سزا میں دُکھ کی قیمت ادا کی جس کے ہم خُدا کے مقروض تھے، اور یہ ہم پر لاگو ہوتی ہے اور ہمارے لئے انفرادی اور شخصی طور پر تاثیر رکھتی ہے جب ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔

اِسی واسطے عالمگیر مشن نہایت ضروری ہے، کیونکہ یہ نجات کا یہ عمل بروئے کار لاتی ہے، اِسی وجہ سے خُدا ہمیں بچاتا ہے، دُنیا میں جانا گیا تا کہ بُہتیروں کے پاس اِس پر ایمان لانے اور اِس صداقت اور نجات کا تجربہ کرنے کا موقع ہو۔